سوال

(785) حیض کے بعد پاک ہونے کو طلاق کے ساتھ معلق کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

درج ذیل صورت میں شریعت کا کیا حکم ہے جب کوئی آدمی اپنی بیوی سے یوں کہہ دے : جب تجھے حیض آئے گا اور پھو تو پاک ہوگی تو تجھے طلاق ؟ اور فی الواقع اس کی نیت طلاق ہی کی ہو۔ مگر اس کے بعد عورت کو حیض آنے سے پہلے ہی اسے خیال آیا کہ میں اسے طلاق نہ دوں، تو کیا اس طرح یہ طلاق ہوگی یا نہیں؟ اور اگر اسے یہ خیال اس طہر کے بعد آئے جس کے ساتھ اس نے طلاق کو معلق کیا تھا، تو کیا یہ طلاق ہوگی یا نہیں

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ طلاق ایک شرط محض کے ساتھ مشروط اور معلق ہے۔ اس میں کسی چیز کی ترغیب یا اس سے منع کا کوئی ذکر نہیں ہے۔ لہذا شرط پائے جانے پر یہ طلاق ہو جائے گی اور وہ طہر ہے جو حیض کے بعد آیا ہے۔ اور جب یہ تعلیق کر چکا ہے تو اس سے رجوع نہیں ہو سکتا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 561

محدث فتویٰ